اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دار الامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

یوم جمعہ

جلد ۲۸ | ۱۲ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش | ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۵۹ھ | ۱۲ دسمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۸۳

مخرجین سے غیر مبایعین کا ساز باز

مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کی افسوسناک ہتک

کچھ عرصہ ہوا۔ مولوی محمد علی صاحب نے ایک مضمون بعنوان "کھلی چٹھی بنام جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب" پہلے اپنے اخبار "پیغام صلح" میں اور پھر ٹریکٹ کی صورت میں شائع کیا۔ اس میں جہاں اور کئی ایک باتیں نہایت دل آزارانہ رنگ میں لکھیں۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو مخاطب کر کے یہ ادعا بھی کیا۔ کہ

"آپ کے بعض مرید اندر اندر یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ آپ نے اپنے اس عقیدہ سے جو "آئینۂ صداقت" کے صفحہ ۳۵ پر یوں مذکور ہے۔ کہ "کل مسلمان جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت مسیح موعود کا نام بھی نہ سنا ہو۔ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں" رجوع کر لیا ہے۔ اور وہ ثقہ لوگ ہیں۔ ممکن ہے۔ آپ نے یا آپ کے بعض مریدین نے انہیں ایسا کہہ دیا ہو"

پھر اسی پر اکتفا نہ کیا۔ بلکہ یہاں تک لکھدیا:۔

"میں جانتا ہوں۔ کہ آپ کے اپنے مرید بھی آپ کے دلائل کو کچا سمجھتے ہیں۔ اور جب حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے پرانے بزرگوں کو یا سمجھدار اشخاص کو حلف دے کر دلائل کے موازنہ کے لئے بٹھایا جائے گا۔ تو غالب ہے۔ کہ ان میں سے کچھ نہ کچھ اس بات کو کھلے طور پر کہدینے کی جرأت بھی کر لیں۔ جس کو اب کئی لوگ اندر ہی اندر کہتے ہیں"

چونکہ وہ لوگ جنہیں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کے مرید ہونے کی سعادت حاصل ہے علیٰ وجہ البصیرت اپنے عقائد پر قائم ہیں۔ اور انہیں صحیح یقین کرتے ہیں۔ اس لئے مولوی محمد علی صاحب کے لئے یہ تو ممکن نہ تھا۔ کہ اپنے ان دعاوی کو پایہ ثبوت تک پہنچا سکتے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایسے مرید جو "ثقہ لوگ" ہیں یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ (۱) آپ نے "آئینۂ صداقت" کے صفحہ ۳۵ پر جو عقیدہ درج کیا ہے۔ اس سے رجوع کر لیا ہے۔ اور (۲) یہ کہ آپ کے مرید بھی آپ کے دلائل کو کچا سمجھتے ہیں۔ یعنی آجتک وہ کوئی ایک آدمی بھی ایسا پیش نہیں کر سکے۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا مرید ہوتا ہوا اس قسم کے خیالات رکھتا ہو۔ اس لئے سابقہ عنوان "کھلی چٹھی بنام جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب" سے ہی "منجانب احمدیان قادیان" ایک ٹریکٹ شائع کیا گیا ہے۔ تا کہ یہ ظاہر کیا جائے۔ کہ قادیان میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایسے مرید ہیں۔ جو آپ کے عقائد سے اختلاف رکھتے۔ اور آپ کے دلائل کو کچا سمجھتے ہیں۔ چنانچہ اس ٹریکٹ میں ایک طرف تو یہ کہلایا گیا ہے۔ کہ "آج تک آپ کے عقائد کو ہی صحیح اور درست سمجھتے رہے ہیں" اور دوسری طرف یہ کہ "اب جبکہ مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے ایک ٹریکٹ بعنوان کھلی چٹھی آپ کے نام شائع کیا۔ تو اس کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے" "آپ جماعت کو حضرت مسیح موعود کے صحیح مسلک سے دور لے جا رہے ہیں۔ اس صورت میں آپ کے عقائد باطلہ پر قائم رہنا گمراہی و ضلالت ہوگا۔ اور ہر انصاف پسند اور حضرت مسیح موعود سے محبت رکھنے والے احمدی کا فرض ہوگا۔ کہ جس قدر جلد سے جلد ممکن ہو۔ آپ کے ان عقائد فاسدہ سے تائب ہو کر حضرت اقدس کے صحیح عقائد اور صحیح مسلک پر گامزن ہو"

گویا اس طرح نہ صرف "احمدیان قادیان" سے مولوی محمد علی صاحب کے عقائد کے درست ہونے کی ڈگری حاصل کر لی گئی ہے۔ بلکہ انہیں اپنا ہم عقیدہ بنا کر "گمراہی و ضلالت" سے بھی نکال لیا۔ اور اس کا ڈھنڈورہ انہی لوگوں کے نام سے پٹوا دیا۔ لیکن جو لوگ ان "احمدیان قادیان" کو جانتے ہیں۔ یا اب جان لیں گے ان کے لئے یہ ایک اور ثبوت ہے اس بات کا۔ کہ غیر مبایعین جماعت احمدیہ کے خلاف ان لوگوں سے ساز باز کرنا۔ اور انہیں آلۂ کار بنانا اپنا بہت بڑا کارنامہ سمجھتے ہیں۔ جنہیں ان کے افعال کے نتیجہ میں جماعت سے علیحدہ کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ وہ سب کے سب "احمدیان قادیان" جنہیں مولوی محمد علی صاحب کے عقائد کا مصدق قرار دیا گیا ہے۔ ایسے ہی ہیں۔ نہ معلوم ان میں شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری کو کیوں شامل نہیں کیا گیا۔ جبکہ ان کی پارٹی کے دوسرے لوگوں کو پیش کیا گیا ہے۔

مولوی صاحب کو اگر اپنے دعوے کا کچھ بھی پاس ہے تو انہیں مخرجین از جماعت کا سہارا لینے کی بجائے ایسے ثقہ لوگ پیش کرنے چاہئیں۔ جو ایک طرف تو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے مرید ہوں اور دوسری طرف آپ کے عقائد سے اختلاف رکھنے کے ساتھ یہ کہتے ہوں۔ کہ آپ کے دلائل کچے ہیں۔ اگر مولوی صاحب اس قسم کا کوئی آدمی نہ پیش کر سکیں۔ تو انہیں ایسی لچر اور بے بنیاد باتیں پیش کرنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔

معلوم نہیں مولوی صاحب اپنے آپ کو ہر نقص سے منزہ سمجھتے ہوئے دوسروں کے متعلق کیوں وہ کچھ کہہ جاتے ہیں۔ جس کا کوئی ثبوت نہیں پیش کر سکتے۔ اس سے بھی زیادہ افسوس ناک ان کا یہ رویہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کے پرانے بزرگوں کے متعلق بھی یہ نہیں سمجھتے۔ کہ وہ حق بات کہہ سکتے ہیں۔ جیسا کہ ان کی کھلی چٹھی سے اسی مضمون میں جو الفاظ نقل کئے گئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہے مولوی صاحب لکھتے ہیں۔ "جب حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے پرانے بزرگوں کو یا سمجھدار اشخاص کو حلف دے کر دلائل کے موزانہ کے لئے بٹھایا جائیگا تو اغلب ہے کہ ان میں سے کچھ نہ کچھ اس بات کو کھلے طور پر کہدینے کی جرأت بھی کرلیں۔ جس کو اب کئی لوگ اندر ہی اندر کہتے ہیں۔" گویا مولوی صاحب کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کے پرانے بزرگوں میں بھی ایسے لوگ ہوسکتے ہیں۔ جو حلف اٹھانے کے باوجود حق بات کا اظہار نہ کریں۔ اور کثرت ایسے ہی بزرگوں کی سمجھتے ہیں۔ کیونکہ ان میں سے کچھ نہ کچھ ہی کھلے طور پر وہ بات کہنے کی جرأت کریں گے۔ جو مولوی صاحب کہلانا چاہتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولوی محمد علی صاحب کا یہ خیال ان حق و صداقت کے شیدائیوں کے متعلق ہے جنہوں نے اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کیا۔ جب ہر طرف مخالفت ٹھاٹھیں مار رہی تھی۔ انہوں نے حق کے مقابلہ میں تمام مخالفتوں کی پرکاہ جتنی پرواہ نہ کی۔ اور ہمیشہ ثابت قدم رہے۔ مگر آج مولوی محمد علی صاحب ان کے متعلق یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ "اغلب ہے کہ ان میں سے کچھ نہ کچھ اس بات کو کھلے طور پر کہدینے کی جرأت بھی کرلیں۔ جس کو اب کئی لوگ اندر ہی اندر کہتے ہیں"۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ اتنی بڑی ہتک ہے جس کا ارتکاب ایک ایسا ہی شخص کر سکتا ہے جس کے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی وقعت نہ ہو۔ اور جو سخت مشکلات کے دوران میں صداقت کو قبول کرکے اس پر قائم رہنے والوں کی کوئی قدر نہ سمجھتا ہو ؛

تفسیر القرآن کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ تفسیر القرآن کا حجم بڑھ گیا ہے۔ اس لئے جن خریداروں کی اطلاعیں ۱۲ دسمبر ۱۹۴۰ء تک پہونچ جائینگی ان سے تو پانچ روپے ہی قیمت لی جائے گی۔ لیکن جو اس تاریخ کے بعد اطلاع بھیجیں گے۔ ان سے چھ روپے فی نسخہ کے حساب سے قیمت لی جائے گی

اعلان متعلق فارم نکاح

جو دوست فارم نکاح منگوائیں وہ فی فارم ایک آنہ کا ٹکٹ بطور قیمت فارم اپنے مطالبہ کے ساتھ روانہ فرمایا کریں۔ ٹکٹ نہ بھیجنے کی صورت میں فارم نہ پہونچنے کی شکایت نہ کریں۔ ناظر امور عامہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ فتح ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت گزشتہ شب کو بھی درد نقرس کی وجہ سے ناساز رہی۔ اور آج شام سے حرارت بھی ہوگئی احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت علیل ہے دعائے صحت کی جائے۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو آج بھی اسہال کی شکائت رہی۔ جسکی وجہ سے نقاہت بہت ہوگئی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

جناب مولوی عبد المغنی صاحب ناظر دعوۃ وتبلیغ کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اور امرتسر ہسپتال میں داخل ہیں۔ آج بذریعہ تار جناب مولوی صاحب کو ان کی زیادہ علالت کی اطلاع پہونچی۔ اور مولوی صاحب امرتسر چلے گئے۔ رات کو آٹھ بجے کے قریب اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ اب حالت اچھی ہے۔ احباب صحت وعافیت کے لئے دعا فرمائیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب کمشنر صاحب بہادر لاہور ڈویژن کی تقریر بٹالہ میں

قادیان میں اکالیوں کے جلوس کی مذمت اور ریاست بنانے کی افواہ کی تردید

بٹالہ ۱۱ دسمبر۔ آج بٹالہ میں ایک جلسہ ہوا۔ جس میں جناب جے ڈبلیو ہرن صاحب بہادر آئی۔ سی۔ ایس کمشنر لاہور ڈویژن لاہور نے اردو میں تقریر کی۔ اور باشندگان ضلع کو جنگ میں امداد دینے اور اپنے علاقہ میں امن قائم رکھنے کی تلقین کی۔ مفصل تقریر اگلے پرچہ میں دی جائے گی۔ اس وقت وہ حصہ درج کیا جاتا ہے۔ جس میں جناب کمشنر صاحب نے اس جلوس کا ذکر کیا۔ جو تھوڑے دن ہوئے اکالیوں نے قادیان میں سے گزارا تھا آپ نے فرمایا۔ "یہ وقت ایسے مسلح یا دوسرے جلوسوں کے لئے مناسب نہیں ہے جن سے امن عامہ کو خطرہ ہو۔ میں خاص طور پر اس جلوس کا ذکر کرتا ہوں جو سکھوں نے قادیان میں ماہ گزشتہ میں نکالا تھا۔ وہ جلوس اعلانیہ طور پر قادیان میں ایک احمدی ریاست بنانے کی مجوزہ تجویز کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے تھا بیشک ایسی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ اور نہ ہی کبھی ایسی کوئی ریاست قائم کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے۔ جلوس نکالنے کی اصلی وجہ بلاشبہ احمدیہ جماعت کو ایذا رسانی تھی۔ اور یہ ٹھیک اسی قسم کا برتاؤ ہی ہے۔ جو کہ ہماری لڑائی کو جیتنے کی متحدہ کوشش کا منافی ہے۔ اس لئے میں آپ سے التجا کرتا ہوں۔ کہ ان طریقوں سے ضلع کے امن عامہ میں نقص پیدا نہ کریں۔ اور نیز میں آپ کو آگاہ کئے دیتا ہوں۔ کہ ایسی حرکتوں کو آئندہ بڑی سختی سے دبایا جائے گا۔ کیونکہ لڑائی کے دوران میں ایسی حرکتیں برداشت نہیں کی جاسکتیں۔ یہ وقت مذہبی جھگڑوں اور سیاسی تنازعات کا نہیں ہے" ؛

صنعتی نمائش کے متعلق ضروری اعلان

اگرچہ تین دفعہ الفضل میں اعلان کیا جاچکا ہے۔ کہ بہنیں یکم دسمبر تک صنعتی نمائش کے لئے اشیاء ارسال فرمائیں۔ مگر ابھی تک کسی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے کوئی چیز موصول نہیں ہوئی اب پھر تاکید کی جاتی ہے۔ کہ بہنیں بہت جلد اپنی تیار کردہ اشیاء معہ قیمت کی فہرست کے سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی خدمت میں ارسال فرمائیں۔ مسعودہ بیگم منتظمہ نمائش

خدا کے ہولناک دن آنے سے پیشتر سدِ سکندری کی تعمیر میں حصہ لو

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک الہام ہے۔ جری اللہ فی حلل الانبیاء۔ یعنی رسول خدا تمام گزشتہ انبیاء علیہم السلام کے پیرایوں میں۔ اس کے متعلق حضور فرماتے ہیں:۔

"اس وحی الٰہی کا مطلب یہ ہے کہ آدم سے لے کر اخیر تک جس قدر انبیاء علیہم السلام خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں آئے ہیں۔ خواہ وہ اسرائیلی ہوں۔ یا غیر اسرائیلی۔ ان سب کے خاص واقعات یا خاص صفات میں سے اس عاجز کو کچھ حصہ دیا گیا ہے۔ اور ایک بھی نبی ایسا نہیں گزرا جس کے خواص یا واقعات میں سے اس عاجز کو حصہ نہیں دیا گیا۔ ہر ایک نبی کی فطرت کا نقش میری فطرت میں ہے" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۰)

اسی سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

"اسی طرح خدا تعالیٰ نے میرا نام ذوالقرنین بھی رکھا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی میری نسبت یہ وحی مقدس کہ جری اللہ فی حلل الانبیاء جس کے یہ معنے ہیں۔ کہ خدا کا رسول تمام نبیوں کے پیرایوں میں یہ چاہتی ہے۔ کہ مجھ میں ذوالقرنین کے بھی صفات ہوں۔ کیونکہ سورۃ کہف سے یہ ثابت ہے۔ کہ ذوالقرنین بھی صاحب وحی تھا۔ خدا تعالیٰ نے اس کی نسبت فرمایا ہے۔ قلنا یٰذا القرنین۔ پس اس وحی الٰہی کی رو سے کہ جری اللہ فی حلل الانبیاء اس امت کے لئے ذوالقرنین میں ہوں اور قرآن شریف میں مثالی طور پر میری نسبت پیشگوئی موجود ہے۔ مگر ان کے لئے جو فراست رکھتے ہیں" (براہین پنجم صفحہ ۹۱)

ان اقتباسات سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس امت کے لئے ذوالقرنین ہیں۔ اور ذوالقرنین کے متعلق قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہیں ان کے مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے ساز و سامان عطا کئے تھے۔ ایسا ہی ہم دیکھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت بھی تبلیغ دین۔ اور اشاعت حق کے لئے اللہ تعالیٰ نے پریس۔ ڈاک اور ذرائع آمد و رفت وغیرہ کو عام کر کے آپ کے مقصد کے حصول کے لئے سہولت فرما دی ہے:۔

ایسا ہی قرآن مجید کے الفاظ سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے فرائض کو ادا کرنے کے لئے تین قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑے گا۔

اول مغربی ممالک کے لوگ جو آفتاب صداقت اور ہدایت سے منہ موڑ کر تاریکی اور کیچڑ کے چشمہ میں پھنسے ہونگے۔

دوم مشرقی ممالک کے لوگ روحانی سورج کے سامنے محض برہنہ ہونے کی حالت میں کھڑے ہوں گے۔ اور بجائے اس کے کہ وہ آفتاب ہدایت سے کوئی فائدہ حاصل کریں۔ تمازت آفتاب سے ان کا چمڑا جل جائے گا۔ رنگ سیاہ ہو جائے گا۔ اور آنکھیں چندھیا جائیں گی۔ اور تیسری قسم کے لوگوں کا ذکر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان الفاظ میں فرمایا ہے:۔

"پھر ذوالقرنین یعنی مسیح موعود ایک اور سامان کے پیچھے پڑے گا۔ اور جب وہ ایک ایسے موقعہ پر پہونچے گا یعنے جب وہ ایک ایسا نازک زمانہ پائے گا جس کو بین السدین کہنا چاہیئے۔ یعنے دو پہاڑوں کے بیچ۔ مطلب یہ کہ ایسا وقت پائے گا جبکہ دو طرفہ خوف میں لوگ پڑیں گے۔ اور ضلالت کی طاقت حکومت کی طاقت کے ساتھ مل کر خوفناک نظارہ دکھائے گی۔ تو ان دونوں طاقتوں کے ماتحت ایک قوم کو پائے گا۔ جو اس کی بات کو مشکل سے سمجھیں گے۔ . . . . . . اور یہ تیسری قوم ہے۔ جو مسیح موعود کی ہدایت سے فیضیاب ہوں گے۔ تب وہ اس کو کہیں گے کہ اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج نے زمین پر فساد مچا رکھا ہے۔ پس اگر آپ کی مرضی ہو۔ تو ہم آپ کے لئے چندہ جمع کر دیں۔ تا آپ ہم میں اور ان میں کوئی روک بنا دیں۔ وہ جواب میں کہیگا کہ جس بات پر خدا نے مجھے قدرت بخشی ہے۔ وہ تمہارے چندوں سے بہتر ہے۔ ہاں اگر تم نے کچھ مدد کرنی ہے۔ تو اپنی طاقت کے موافق کرو۔ تا میں تم میں اور ان میں ایک دیوار کھینچ دوں . . . . . لوہے کی سلیں مجھے لا دو۔ تا آمد و رفت کی راہوں کو بند کیا جائے۔ یعنی اپنے تئیں میری تعلیم اور دلائل پر مضبوطی سے قائم کرو۔ اور پوری استقامت اختیار کرو۔ اور اس طرح پر خود لوہے کی سل بنکر مخالفانہ حملوں کو روکو۔ اور سلوں میں آگ پھونکو۔ جب تک کہ وہ خود آگ بن جائیں۔ یعنی محبت الٰہی اس قدر اپنے اندر بھڑکاؤ۔ کہ خود الٰہی رنگ اختیار کرو۔ . . . . پھر آیات متذکرہ کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ذوالقرنین یعنی مسیح موعود اس قوم کو جو یاجوج ماجوج سے ڈرتی ہے۔ کہیگا۔ کہ مجھے تانبا لا دو۔ کہ میں اس کو پگھلا کر اس دیوار پر انڈیل دوں گا۔ پھر بعد اس کے یاجوج ماجوج طاقت نہیں رکھیں گے۔ کہ ایسی دیوار پر چڑھ سکیں۔ یا اس میں سوراخ کر سکیں۔ یاد رہے۔ کہ لوہا اگرچہ بہت دیر تک آگ میں رہ کر آگ کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ مگر مشکل سے پگھلتا ہے۔ مگر تانبا جلد پگھل جاتا ہے۔ اور سالک کے لئے خدا تعالیٰ کی راہ میں پگھلنا بھی ضروری ہے۔ پس یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ ایسے مستعد دل اور نرم طبیعتیں لاؤ۔ کہ جو خدا تعالیٰ کے نشانوں کو دیکھ کر پگھل جائیں۔ انسانی منصوبوں کا اس میں دخل نہیں ہوگا"

(براہین پنجم صفحہ ۱۰۴)

حضور علیہ السلام کے ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ احمدی جماعت کی ترقی دو باتوں سے وابستہ ہے۔ اول محبت الٰہی میں اس قدر ترقی کرنا۔ کہ جس طرح لوہا آگ میں پڑ کر بالکل آگ کی سی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس طرح جماعت خدا کے رنگ میں رنگین ہو کر ظلی طور پر اس کی صفات کو اپنے اندر جمع کر لے۔ اور خدا کے نشانوں کو دیکھ کر تانبے کی طرح پگھل جائے۔ دوم حتے المقدور چندہ دے کر آپکی اس قدر امداد کرے۔ کہ اس چندہ اور اپنی خداداد طاقت سے کام لے کر آپ جماعت احمدیہ اور یاجوج ماجوج کے درمیان ایک ایسی مضبوط دیوار کھڑی کر دیں۔ کہ جو سد سکندری کا کام دے:۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ وہ سد سکندری کیا ہے۔ جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کو یاجوج ماجوج کے حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے تجویز کیا۔ سو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ سد سکندری وہ دلائل ہیں جنہیں حضور نے عیسائیت کے مقابلہ میں پیش کر کے عیسائیت کی بنیادوں کو کھوکھلا کر دیا۔ سد سکندری وہ تازہ نشانات ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر اب تک ہم ہر روز اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں۔ اور منجملہ ان نشانوں کے ایک نشان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات ہے۔ جن کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے کلمات باطل کے لشکروں کو خس و خاشاک کی طرح بہا کر لے جاتے ہیں۔ اور مومنوں کو یقین اور ایمان کی ایک مضبوط چٹان پر کھڑا کر دیتے ہیں۔ پھر سد سکندری وہ پاکیزہ جماعت ہے۔ جو نیکی، تقوےٰ، طہارت، عزم اور استقلال میں اس قدر مضبوط بنیادوں پر قائم ہے کہ دشمن کی کوئی طاقت اسے اپنی جگہ سے ہلا نہیں سکتی۔ پھر سد سکندری وہ مبلغین ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عطا کردہ دلائل کے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر اکناف عالم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ہاں آج کل سد سکندری کی تعمیر میں بہت سا حصہ ان چندوں کا ہے۔ جو تحریک جدید میں مخلصین دے رہے ہیں۔ یقیناً اب وہ وقت آگیا ہے۔ کہ غریب مگر مخلص لوگوں کی اس قربانی سے سد سکندری کی بنیادوں کو ایسا مضبوط کر دیا جائے۔ کہ پھر دشمن کی کوئی طاقت اس میں نقب نہ لگا سکے۔ مخالفت کی آندھیاں آئیں۔ مگر اسے ہلا نہ سکیں:۔

پس اے مسیح موعود کی پاکیزہ جماعت! یہ وقت پھر ہاتھ نہیں آئے گا۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ بادشاہوں کے احمدیت میں داخل ہونے سے پہلے پہلے غرباء کے چندوں اور دعاؤں سے سد سکندری کی بنیادوں کو مستحکم کر دے۔ یقیناً اسے یہ پسند نہیں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ سلسلہ عالیہ کے عظیم الشان قصر کے لئے بادشاہوں سے امداد دے۔ اور السابقون الاولون غرباء کی جماعت اس سے محروم رہ جائے۔ پس یہ وقت ہے اسے غنیمت سمجھو۔ اور اپنی طاقت کے مطابق اس چندہ کی ادائیگی کے لئے قربانیاں کرو۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سد سکندری کی تعمیر کے لئے محض چندے کام نہیں دے سکتے۔ بلکہ ما مکنّی فیہ ربی خیر کے مطابق زیادہ حصہ اس روحانی طاقت اور دعاؤں کا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیں۔ مگر اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ بندوں کو ثواب پہونچانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے اس سد سکندری کی تعمیر میں ان کا بھی حصہ رکھا ہے۔ اور وہ فاعینونی بقوۃ کے مطابق مالی امداد دینا ہے۔

احباب جماعت! یہ زمانہ بہت خطرناک ہے۔ خدا کے ہولناک دن آنے سے پیشتر اپنی حفاظت کے لئے توبہ استغفار اور دعاؤں سے کام لو۔ سلسلہ کے دوسرے مالی مطالبات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ تحریک جدید کے چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا گہرے غور سے مطالعہ کرو۔ کہ ان میں اس بھڑکنے والے جہنم سے محفوظ رہنے کا علاج ہے۔ جس میں آج دنیا کا ایک حصہ جھونک دیا گیا ہے۔

حضور علیہ السلام اس زمانہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

"اس زمانہ کے بارے میں جو میرا زمانہ ہے۔ خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں خبر دیتا ہے۔ جس کا خلاصہ ترجمہ یہ ہے کہ آخری دنوں میں طرح طرح کے مذاہب پیدا ہوجائیں گے۔ اور ایک مذہب دوسرے مذہب پر حملہ کرے گا۔ جیسا کہ ایک فوج دوسری فوج پر پڑتی ہے۔ یعنی تعصب بہت بڑھ جائے گا۔ اور لوگ طلب حق کو چھوڑ کر خواہ نخواہ اپنے مذاہب کی حمائت کرینگے اور کینے اور تعصب ایسے حد اعتدال سے گزر جائیں گے۔ کہ ایک قوم دوسری قوم کو نگل لینا چاہے گی۔ تب انہی دنوں میں آسمان سے ایک فرقہ کی بنیاد ڈالی جائے گی۔ اور خدا اپنے مونہہ سے اس فرقہ کی حمائت کے لئے ایک قرناء بجائے گا اور اس قرناء کی آواز سے ہر ایک سعید اس فرقہ کی طرف کھچا آئے گا۔ بجز ان لوگوں کے جو شقی ازلی ہیں۔ جو دوزخ کے بھرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ قرآن شریف کے اس میں الفاظ یہ ہیں۔ و نفخ فی الصور فجمعنٰھم جمعا۔ اور یہ بات کہ وہ نفخ کیا ہوگا اور اس کی کیفیت کیا ہوگی۔ اس کی تفصیل وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتی رہے گی۔ مجملاً صرف اس قدر کہہ سکتے ہیں۔ کہ استعدادوں کو جنبش دینے کے لئے کچھ آسمانی کارروائی ظہور میں آئے گی۔ اور ہولناک نشان ظاہر ہوں گے۔ تب سعید لوگ جاگ اٹھینگے کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے۔ کیا یہ وہی زمانہ نہیں جس کی نسبت اطلاع دی گئی تھی۔ کہ اس امت میں سے وہ مسیح ہوکر آئیگا جو عیسےٰ ابن مریم کہلائے گا۔ تب جس کے دل میں ایک ذرہ بھی سعادت اور رشد کا مادہ ہے۔ خدا تعالےٰ کے غضبناک نشانوں کو دیکھ کر ڈرے گا۔ اور طاقت بالا اس کو کھینچکر حق کی طرف لے جائے گی۔ اور اس کے تمام تعصب اور کینے یوں جل جائیں گے۔ جیسا کہ ایک خشک تنکا بھڑکتی ہوئی آگ میں پڑ کر بھسم ہوجاتا ہے۔

غرض اس وقت ہر ایک رشید خدا کی آواز سن لے گا۔ اور اس کی طرف کھینچا جائیگا۔ اور دیکھ لے گا۔ کہ اب زمین و آسمان دوسرے رنگ میں ہیں۔ نہ وہ زمین ہے نہ آسمان۔ جیسا کہ مجھے پہلے سے ایک کشفی رنگ میں دکھایا گیا تھا۔ کہ میں نے ایک نئی زمین اور نیا آسمان بنایا۔ ایسا ہی عنقریب ہونے والا ہے۔ اور کشفی رنگ میں یہ بنانا میری طرف منسوب کیا گیا۔ چونکہ خدا نے اس زمانہ کے لئے مجھے بھیجا ہے۔ لہٰذا اس نئے آسمان اور نئی زمین کا میں ہی موجب ہوا۔ اور ایسے استعارات خدا کی کلام میں بہت ہیں"

(براہین پنجم صہ ۹۲-۹۳)

پھر فرماتے ہیں۔

"ذوالقرنین کے زمانہ میں جو مسیح موعود ہے ہر ایک قوم اپنے مذہب کی حمائت میں اٹھے گی۔ اور جس طرح ایک موج دوسری موج پر پڑتی ہے۔ ایک دوسرے پر حملہ کریں گے۔ اتنے میں آسمان پر قرناء پھونکی جائے گی۔ یعنی آسمان کا خدا مسیح موعود کو مبعوث فرما کر ایک تیسری قوم پیدا کردے گا۔ اور ان کی مدد کے لئے بڑے بڑے نشان دکھلائے گا۔ یہاں تک کہ تمام سعید لوگوں کو ایک مذہب یعنی اسلام پر جمع کردے گا۔ اور وہ مسیح کی آواز سنیں گے۔ اور اس کی طرف دوڑینگے تب ایک ہی چوپان اور ایک ہی گلہ ہوگا۔ اور وہ دن بڑے سخت ہوں گے اور خدا ہیبت ناک نشانوں کے ساتھ اپنا چہرہ ظاہر کردے گا۔ اور جو لوگ کفر پر اصرار کرتے ہیں۔ وہ اسی دنیا میں بباعث طرح طرح کی بلاؤں کے دوزخ کا مونہہ دیکھ لیں گے۔ خدا فرماتا ہے۔ کہ یہ وہی لوگ ہیں جن کی آنکھیں میری کلام سے پردہ میں تھیں۔ اور جن کے کان میرے حکم کو سن نہیں سکتے تھے۔ کیا ان منکروں نے یہ گمان کیا تھا۔ کہ امر سہل ہے۔ کہ عاجز بندوں کو خدا بنا دیا جائے۔ اور میں معطل ہوجاؤں۔ اس لئے ہم ان کی ضیافت کے لئے اسی دنیا میں جہنم کو نمودار کرینگے یعنی بڑے بڑے ہولناک نشان ظاہر ہوں گے۔ اور یہ سب نشان اس کے مسیح موعود کی سچائی پر گواہی دیں گے۔ اس کریم کے فضل کو دیکھو کہ یہ انعامات اس مشت خاک پر ہیں۔ جس کو مخالف کافر و دجال کہتے ہیں" (براہین پنجم صہ ۱۰۹-۱۱۰)

خاکسار عبد القادر مبلغ سلسلہ عالیہ

نفع مند کاروبار

جو احباب پانصد روپیہ نفع مند تجارت پر لگانا چاہیں یا بکفالت جائداد قرض دینا چاہیں جس کا کرایہ یا پیداوار زمین کا ٹھیکہ ان کو دیا جائے گا۔ ان کو چاہیئے کہ

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علیخان صاحب آف مالیر کوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک عزیزہ کو منگا کر دی تھی۔ جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے ہٹیل مہاسے تھے کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجکشن کروا چکی تھی۔ مگر میں بہت خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے فیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے۔ اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں۔ بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکھر آیا ہے۔ اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہوجائے۔ اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں۔ اور آپ کی وہ ممنون ہیں فیسرین کریم بلاشبہ کیلوں۔ چھائیوں۔ بدنما داغوں۔ الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار ہر جگہ بکتی ہے۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹس اور انگریزی دوا فروشوں سے خریدیں۔ (نوٹ) جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان میں فیسرین کریم آپ کو زنانہ دستکاری کی نمائش گاہ سے مل سکیگی

وی پی منگوانے کا پتہ۔ فیسرین فارمیسی بکتسر پنجاب

آنکھوں کا محافظ

ہربورول

ہمالہ کی بوٹیوں کی اکسیر

ہربورول ۱ برائے موتیا بند پڑبال۔ جالا۔ پھولا۔ دھند۔ غبار

ہربورول ۲ برائے ککرے۔ اندھراتا۔ ضعف چشم۔ آشوب چشم۔

ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ ایسی نایاب دوائی کہیں نہ ملے گی

قیمت ۱ دو روپے ۲ ایک روپیہ آٹھ آنے

ہربولین فارمیسی D/18 سری ہرگوبندپور (پنجاب انڈیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برہما میں تبلیغ اسلام

مانڈلے میں تبلیغ

یمیدن سے جب میں مانڈلے پہونچا۔ یہاں تبلیغ کا بہت اچھا موقع ملا۔ ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب اور ان کے فرزند مسٹر محمود احمد صاحب کا تعاون حد درجہ قابل تعریف تھا۔ ہم تینوں ہر روز بلاناغہ آٹھ بجے صبح سے دو بجے بعد دوپہر تک مانڈلے کا دورہ کرتے حتیٰ کہ تقریباً پندرہ روز کے اندر اندر شہر کی مساجد۔ مناور۔ گوردواروں۔ سوسائٹیوں اور انجمنوں میں پیغام احمدیت کے علاوہ سینکڑوں شرفاء اہل علم اور سنجیدہ لوگوں تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام پہونچ گیا۔ شہر بھر میں احمدیت کا چرچا ہونے لگا۔ اور مختلف مذہب و ملت کے لوگ یوں متوجہ ہوگئے۔ جیسے کسی نے سوئے ہوئے لوگوں کو بیدار کر دیا ہے شہر کے وکلاء۔ ڈاکٹر۔ مدرسوں کے اساتذہ اصحاب جائیداد۔ امیر و غریب۔ غرض ہر طبقہ کے لوگوں کو بالتفصیل احمدیت سے آگاہ کیا گیا۔

ایک مولوی صاحب سے گفتگو

مانڈلے میں ایک عظیم الشان مسجد ہے۔ اس کے پیش امام سے جو صاحب اثر اور بارسوخ آدمی ہیں۔ ملاقات کا موقع ملا۔ آپ علم دوست اور سنجیدہ آدمی ہیں آپ نے ٹھنڈے دل کے ساتھ ہماری باتیں سنیں۔ سوالات کئے اور جوابات سن کر تسلیم کئے۔ بہت سی آیات کا مطلب و تفسیر پوچھی جو بتائی گئی۔ آپ اس قدر متاثر ہوئے۔ کہ اصرار کے ساتھ کہنے لگے مجھے کوئی ایسا استاد نہیں ملا جو اس طرح تفسیر کے ساتھ قرآن شریف پڑھاتا۔ پھر کہا اگر آپ میری یہ خواہش پوری کردیں تو بڑا احسان ہوگا۔ چنانچہ اس کے بعد میں جب تک مانڈلے ٹھہرا۔ مولوی صاحب اکثر آیا کرتے۔ اور گھنٹوں سوالات کرتے۔ مولوی صاحب نے بتایا کہ وہ خطبات جمعہ میں اکثر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات مطبوعہ الفضل سنایا کرتے ہیں۔ آپ نے ہمارے لٹریچر کا بھی مطالعہ کیا ہوا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو قبول احمدیت کی توفیق دے۔ آمین

مصطفےٰ رومی سے ملاقات

بہائیوں کے ایک پرانے مبلغ جو عرصہ دراز سے مانڈلے میں مقیم ہیں۔ اور مصطفےٰ رومی کے نام سے مشہور ہیں۔ ان سے ملاقات کی۔ دوران گفتگو میں ایک ایک منٹ کے بعد آپ جھنجھلا اٹھتے اور کہتے آپ زور تقریر سے مجھے دبانا چاہتے ہیں کوئی ڈیڑھ گھنٹہ تک گفتگو ہوئی۔

منگے میں تبلیغ

مانڈلے سے دس بارہ میل کے فاصلہ پر منگے بہت بڑا ریلوے ورکشاپ ہے۔ جہاں بہت بڑی تعداد میں ہندوستانی کام کرتے ہیں۔ اخویم محمد احمد صاحب کے ہمراہ دو دن کے لئے وہاں گیا۔ روزانہ اوسطاً پانچ پانچ گھنٹہ تک تمام مسائل مختلف پر گفتگو کی۔ رات کو بھی بارہ بارہ بجے تک یہی سلسلہ جاری رہا۔ مہدی مسیح۔ دجال وغیرہ تمام امور کے متعلق مفصل بات چیت ہوئی۔ بعض دوست جو شیعہ خیالات رکھتے تھے ان سے بھی مبادلہ افکار کا موقعہ ملا۔ ہر مجلس میں پندرہ بیس تک حاضری ہوتی رہی۔ خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا۔

متفرقات

مانڈلے میں ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب۔ مفتی فضل کریم صاحب۔ اور بھائی حمید احمد صاحب نے اپنے اپنے ہاں دعوتوں کا انتظام کیا۔ جن میں غیر احمدی بھی شریک ہوئے۔ اور اس طرح تبلیغ احمدیت کا موقعہ بہم پہونچایا۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ بعض معزز غیر احمدیوں نے خود اپنے ہاں ایسی دعوتوں کا انتظام کیا۔ اور اس طرح خوشی اور مسرت کے ساتھ مزید غیر احمدیوں اور اپنے اہل و عیال تک کے لئے تحریک احمدیت سے واقفیت و آگاہی کا سامان کر دیا۔ جزاہم اللہ اجمعین۔

خاکسار محمد سلیم مبلغ برما

خدا تعالیٰ کا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے پاس بیٹھنا

اور مولوی محمد علی صاحب

اخبار الفضل مورخہ ۲۲ نومبر میں پیغام صلح کا ایک اقتباس شائع ہوا ہے۔ جس میں مولوی محمد علی صاحب نے برنگ تمسخر لکھا ہے کہ "میاں صاحب اور خدا ایک جگہ بیٹھے تھے۔ اور جب خدا نے دیکھا۔ کہ خلیفہ کے نام دعا کا خط لکھا گیا ہے۔ فوراً خلیفہ کو دعا کی تحریک کر دی۔ اس طرح گویا قبولیت دعا ان کی نگاہ میں ایک کھیل بنا لیا گیا ہے"

اس کے متعلق عرض ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا۔ مولوی صاحب کو اس معاملہ میں کونسا امر ناممکن یا معیوب نظر آیا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں کے پاس ہونا ناممکن ہے۔ یا دعا کے لئے تحریک کرنا ناجائز۔ یا دعا کی قبولیت غیر ممکن ہے۔ قرآن شریف سے تو ثابت ہے کہ خدا تعالےٰ اپنے بندوں کے پاس ہوتا ہے۔ نحن اقرب الیہ من حبل الورید۔ ھو معکم اینما کنتم ان اللہ معنا یعنی وہ تو شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔ وہ تمہارے ساتھ ہے۔ جہاں کہیں تم ہو۔ یقیناً اللہ تعالےٰ ہمارے ساتھ ہے ان آیات کی موجودگی میں کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ کہ کیوں خدا تعالےٰ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے پاس نہیں ہو سکتا۔

دوسری شق کے متعلق عرض ہے کہ قرآن شریف میں آتا ہے لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم۔ اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے اپنے نبی کے دلی جذبات کو یہ نقشہ کھینچا ہے کہ مومن کی تکلیف اس پر بہت بھاری ہوتی ہے۔ چونکہ اس کا وجود رؤف و رحیم ہے۔ اس لئے انتہائی خواہش سے چاہتا ہے۔ کہ اس کی تکلیف دور ہو۔ پس وہ اپنی جماعت کی تکالیف کو دور کرنے کے لئے خدا کی طرف جھکتا اور دعا و انابت الی اللہ سے کام لیتا ہے۔ چونکہ خلفائے راشدین بھی انبیاء کے ظل ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی حالت بھی اپنے مقام کے لحاظ سے ایسی ہی ہوتی ہے۔

پھر یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ کہ ہر نیک تحریک اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے ما اصابک من حسنۃ فمن اللہ۔ اس لحاظ سے دعا اور انابت الی اللہ کی تحریک جو تمام تحریکات حسنہ کا مغز ہے بھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔ ہاں اگر مولوی محمد علی صاحب اس قسم کی تحریکات کے تجربہ سے محروم ہوں۔ تو اس میں کسی کا کیا قصور۔

تیسرا امر جس نے مولوی صاحب کو ششدر کر رکھا ہے۔ وہ قبولیت دعا ہے۔ اس کے متعلق ہمارے امام عالی مقام ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک گذشتہ خطبہ میں سیر کن بحث فرمائی ہے۔ مولوی صاحب کم از کم ایک نظر ہی سے دیکھ لیں۔ تاہم عرض ہے کہ جب ایک مومن مضطربانہ حالت میں اپنے روحانی پیشوا حضرت امیر المومنین کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھتا ہے۔ تو حقیقتاً وہ اس اخلاص کا مرقع ہوتا ہے۔ جو رؤف و رحیم خدا۔ اور زمانہ بھر کے انسانوں میں سے بہترین رؤف و رحیم بندہ کے تعلقات کی نسبت اس کے دل کی گہرائیوں میں موجود ہے۔ پس جب سمیع و بصیر خدا اس اخلاص کے مرقع کو دیکھتا ہے۔ تو اس ربانی تحریک کے ماتحت جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ اس مخلص کے لئے گویا خصوصیت کا رنگ دے دیتا ہے۔ اور اس کی تکلیف کو دور فرما دیتا ہے۔ ہاں اگر مولوی محمد علی صاحب کے حلقۂ امارت میں اس قسم کے مخلص افراد کا قحط ہو۔ تو اس میں بھی جماعت احمدیہ کا کوئی قصور نہیں۔ جناب مولوی صاحب ذرا اسے حقیقت بین نگاہ سے دیکھیں۔

خاکسار

حافظ نور الٰہی ہیڈ کلرک ڈالس ڈویژن رحیم یار خاں ریاست بہاولپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لازمی چندہ ادا نہ کرنے والی جماعتیں

مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے دوران سال ۴۱-۱۹۴۰ء یعنی از مئی ۱۹۴۰ء تا نومبر ۱۹۴۰ء لازمی چندوں کی کوئی رقم وصول نہیں ہوئی۔ حالانکہ ان جماعتوں کے عہدیداروں کو سہ ماہی اور ششماہی تحریکیں بھجوائی جاچکی ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان جماعتوں کے عہدیدار اپنی سستی سے چندہ کی وصولی میں کوتاہی کررہے ہیں۔ جو مناسب نہیں۔ لہذا ان جماعتوں کے عہدیداران کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اپنی سستی ترک کرکے اپنی اپنی جماعت کے دوستوں سے چندہ لازمی کی وصولی کے لئے پوری سعی فرمائیں۔

باقی جماعتوں کے عہدیداران کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ اگر ان کی جماعت کے قریب ان جماعتوں میں سے کوئی جماعت ہو۔ تو وہاں خود تشریف لے جاکر سکرٹری مال سے دریافت فرمائیں۔ کہ انہوں نے کس وجہ سے جماعت کے دوستوں سے چندہ وصول نہیں کیا۔ اور اپنی موجودگی میں جماعت کے دوستوں کو اکٹھا کرکے چندہ کی وصولی کے لئے سعی فرمائیں۔ اور جس حد تک انہیں کامیابی ہو۔ اس سے نظارت ہذا کو آگاہ کریں۔ تا ان کی کارگزاری کی رپورٹ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کرکے دعا کی درخواست کی جاسکے۔

حلقہ گورداسپور
(۱) ننگل خورد
(۲) احمد آباد نواں پنڈ
(۳) چیچہ
(۴) تلونڈی راماں
(۵) ششکار
(۶) سقہ غلام نبی
(۷) بیری
(۸) کڑی افغاناں
(۹) بہلول پور
(۱۰) ڈلہ
(۱۱) پاروِوال
(۱۲) کوٹلہ گوجراں
(۱۳) نادون
(۱۴) لوہ چپ بھاگی ننگل
(۱۵) غازی کوٹ
(۱۶) غرنی پور
(۱۷) لنگروال
(۱۸) ڈلہوزی

حلقہ سیالکوٹ
(۱۹) نالو کے تنے
(۲۰) ننگل رندھیر

حلقہ لاہور
(۲۲) کوٹ محمد امیر

حلقہ گوجرانوالہ
(۲۳) مانگٹ
(۲۴) بقا پور
(۲۵) کولو تارڑ
(۲۶) جالب بھڑی شاہ رحمن
(۲۷) درویش کی

حلقہ لائلپور
(۲۸) چک ۲۵۷ گ ب
(۲۹) چک ۴۲۶
کوٹ غلام محمد
(۳۰) چک ۲۸۵
(۳۱) چک ۶۳ ن
ظفروال

حلقہ سرگودہا
(۳۲) چا چگی والا

حلقہ گجرات
(۳۳) جبہ کے
(۳۴) گوٹریالہ
(۳۵) پنڈ عزیز

حلقہ راولپنڈی
(۳۶) جنگا بنگیال

حلقہ کیمبل پور
(۳۷) پچنند

حلقہ ڈیرہ غازی خان
(۳۸) بستی مندرانی

حلقہ ملتان
(۳۹) کوٹ ادو
(۴۰) چک ۹۳ / ۱۰R
(۴۱) جلہ ارائیاں
(۴۲) چک ۱۸۵ / ۷۰R
(۴۳) بستی احمدیاں
گوگھو وال

حلقہ منٹگمری
(۴۴) نور شاہ
(۴۵) قبولہ

حلقہ فیروزپور
(۴۶) لدھیکے نیویں
(۴۷) ملاں والہ

حلقہ جالندھر
(۴۸) مکند پور
(۴۹) کریم پور
(۵۰) ماڈل میانوالی
(۵۱) کوہیاں

حلقہ ہوشیارپور
(۵۲) ضرب دیالی
(۵۳) سرشت پور
(۵۴) تقینندہ
(۵۵) عمرپور
(۵۶) بجبوال
چھینیاں
(۵۷) گھسیٹ پور

حلقہ لدھیانہ
(۵۸) ساہیوال
(۵۹) شیرپور خورد

حلقہ پٹیالہ
(۶۰) بنوڑ
(۶۱) نردانہ

حلقہ انبالہ
(۶۲) اٹر پور

حلقہ دہلی و شملہ
(۶۳) کلانور

حلقہ جموں و کشمیر
(۶۴) گیرن
(۶۵) بھمبیر
(۶۶) زوروناگو
(۶۷) پان پور
(۶۸) میرپور
(۶۹) بھابڑہ
(۷۰) اندورن
(۷۱) بھوساں

حلقہ سندھ
(۷۲) چک ۲۴ ع
مراد تیبانی
(۷۳) نسیم آباد
(۷۴) دہ ۲ ع
(۷۵) بیلو کرناد
(۷۶) جھنڈو
(۷۷) چک ۸ ع
اکھبراج
(۷۸) سیلوہنس

حلقہ یوپی
(۷۹) منفلر
(۸۰) مسکرا
(۸۱) ساندھن

حلقہ بمبئی
(۸۲) ننہ گڑھ

حلقہ حیدرآباد دکن
(۸۳) محبوب نگر
(۸۴) رائے چور

حلقہ میسور
(۸۵) اوٹ کور

حلقہ مدراس
(۸۶) کوڈالی

حلقہ برما
(۸۷) مانڈلے
(۸۸) ہمیوں
(۸۹) پانڈے

اعلان برائے ملازمت دفاتر صدر انجمن احمدیہ قادیان

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے لئے امیدواروں کی ضرورت ہے۔ جو امیدوار حسب ذیل شرائط پوری کرتے ہوں۔ وہ ذیل کا فارم پُر کرکے درخواست معہ تمام نقول سرٹیفکیٹ وغیرہ مصدقہ ۱۴ ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش مطابق ۱۴ دسمبر ۱۹۴۰ء تک پرسنل اسسٹنٹ ٹو ناظر اعلےٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے پاس بھیج دیں۔ اور نوٹ غور سے مطالعہ کریں۔

خاکسار:- غلام محمد اختر سیکرٹری تحقیقاتی کمیشن

فارم درخواست امیدواری

۱- نام و ولدیت درخواست کنندہ
۲- تاریخ بیعت
۳- تاریخ پیدائش
۴- خاندانی خدمات سلسلہ
۵- امتحان جو پاس کئے ہیں معہ سندات
۶- خلاصہ سندات و سفارشات
۷- صحت
۸- کوئی اور قابل ذکر امر

شرائط:- (۱) احمدی ہونا لازمی ہے (۲) عمر ۱۸ سال تا ۲۸ سال ہو (۲) مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی خدمات سلسلہ کے متعلق تصدیق کرائی جائے۔ (۳) میٹرک یا اس سے اوپر مولوی فاضل یا جامعہ احمدیہ یا اس سے اوپر تک تعلیم لازمی ہے (۵) مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کا ہونا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خاص ہستیوں کی سفارشی چٹھیاں بھی لگائی جاسکتی ہیں۔ (۶) ڈاکٹر یا حکیم ورنہ جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی طرف سے سرٹیفکیٹ لگایا جاسکتا ہے (۷) شرط ۴ کے علاوہ کوئی اور سارٹیفکیٹ وغیرہ لگائے جاسکتے ہیں۔

نوٹ:- تمام وہ درخواستیں جو کسی امیدوار نے کسی دفتری ملازمت کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے کسی دفتر میں بھیجی ہوں۔ وہ اس اعلان کے ذریعہ منسوخ قرار دی جاتی ہیں۔ اور ہر امیدوار کو اب نئی درخواست مندرجہ بالا فارم پر شرائط کے مطابق کرنی ہوگی۔ (۲) اسامیاں فی الحال عارضی ہوں گی۔ اور تنخواہ کم از کم پندرہ روپیہ فی الحال۔ لیکن کمیٹی سے امید ہے۔ کہ ۲۰-۳-۴۰ کے گریڈ کی ابتدائی تنخواہ دے دی جائے گی۔ اور آئندہ مستقل اسامیاں پُر کرتے وقت تجربہ کار عارضی ملازمین کو ترجیح دی جائے گی۔ (۳) جن امیدواروں کی درخواستیں کمیشن منظور کرلے گا۔ ان درخواست کنندوں کو تاریخ انتخاب سے اطلاع کردی جائے گی۔ (۴) کمیشن کے کسی ممبر کو سفارش کے ذریعہ سے زیر اثر لانے کی سعی کرنا امیدوار کی کامیابی میں منافی ہوگا۔

اکسیر اٹھرا! اکسیر اٹھرا جس کا پہلے بھی کئی بار ذکر کرچکا ہوں ایرانی زعفران اور مشک تاتاری سے تیار کی گئی ہیں۔ جن کے بچے مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا پیدا ہوکر مرجاتے ہیں۔ انہیں یہ گولیاں فوراً استعمال کرنی چاہئیں۔ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا نسخہ ہے۔ جو نہایت قیمتی اور خالص اجزاء سے تیار کیا گیا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ کی قیمت دس روپیہ۔
پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتے مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب جن کے پرانے پتے درج ہیں۔ ان کے موجودہ پتے مطلوب ہیں۔ اگر یہ احباب اس اعلان کو دیکھیں تو خود ورنہ دوسرے احباب ان کے صحیح ایڈریس سے مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔

(۱) محمد عبد اللہ صاحب سلواہ ڈھلوان ضلع گوجرانوالہ

(۲) امیر علی خان صاحب کنٹریکٹر ٹونچی نشان سٹیٹ (اپر برما)

(۳) مولوی میراں بخش صاحب احمدی سکنہ مدرس محمودہ ڈاک خانہ چک بیلی سب پوسٹماسٹر جوہترہ ضلع اٹک

(۴) Mohd Noor-u Zia, Sahib Ahmdi Yemmigaauie Distt Bellary

(۵) امیر الدین صاحب چک ۵۸ ڈاکخانہ کمالیہ ضلع لائلپور

(۶) چوہدری نیاز محمد خان صاحب بروئی ڈاکخانہ ہنکروال براستہ ہریانہ ضلع ہوشیارپور

(۷) اللہ داد خان صاحب رینج آفیسر تلسی پور ضلع گونڈہ

(۸) منشی اللہ وسایا صاحب عمر کوٹ ضلع ڈیرہ غازی خان

(۹) میاں رحمت علی صاحب ولد سندھی صاحب ساکن سادھو چک ڈاکخانہ گورداسپور

(۱۰) مخدوم محمد بخش صاحب احمدی پنشنر کوٹ کلاں پنڈ دادنخان ضلع جہلم

ناظر بیت المال

ضروری اعلان

سکرٹریان اصلاح مابین وتبلیغ کی طرف ایک ٹریکٹ "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قدر کرنے والا کون ہے؟" بھجوایا جا رہا ہے۔ مناسب طریق سے تقسیم کیا جائے اور جہاں ٹریکٹ نہ پہنچے مطلع کر دیں۔ تا کہ بھجوایا جائے۔ نیز "ایک غلطی کا ازالہ" تصنیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو کہ چھپ کر تیار ہے۔ زیادہ سے زیادہ تقسیم کریں۔ اس میں نبوت کے متعلق شکوک و شبہات کا ازالہ موجود ہے۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ یہ تصنیف لطیف غیر مبایعین دوستوں کی خدمت میں پیش کرتے رہیں۔ قیمت ایک روپیہ سینکڑہ۔ ایک آنہ میں پانچ۔ مہتمم نشر و اشاعت

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سال نو اور کرسمس کی تعطیلات کے لئے رعایت

آنے والی کرسمس اور سال نو کی تعطیلات کے لئے واپسی ٹکٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر ۱۳ دسمبر سے ۳۱ دسمبر ۱۹۴۰ء تک بشرح ذیل جاری کئے جائیں گے۔ یہ واپسی ٹکٹ ۱۴ جنوری ۱۹۴۱ء تک کارآمد ہو سکیں گے بشرطیکہ یک طرفہ مسافت سو میل سے زیادہ ہو۔ یا ایک سو ایک میل کا رعایتی کرایہ ادا کر دیا جائے

کرایہ کی شرح حسب ذیل ہے

اول اور دوم درجہ	۱ ۱/۳ کرایہ
درمیانہ اور سوم درجہ	۱ ۱/۲ کرایہ

چیف کمرشل منیجر لاہور

حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ

رعایت آخر دسمبر ۱۹۴۰ء تک — رعایت آخر دسمبر ۱۹۴۰ء تک

طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا لاثانی نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اسکو اٹھرا کہتے ہیں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ یکمشت منگوانے والے نور دیے علاوہ محصولڈاک لیا جائے گا۔ عبد الرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبات عیدین

فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

گذشتہ سال حضور کے فرمودہ خطبات ہائے نکاح کا شاندار مجموعہ دو جلدوں میں شائع ہو کر احباب جماعت تک پہنچ چکا ہے۔ اسد فعہ اسی سلسلہ میں تیسری جلد "خطبات عیدین" کے نام سے شائع ہوئی ہے۔ یہ وہ معرکۃ الآرا وجد انگیز روح پرور اور حقائق و معارف سے لبریز مجموعہ ہے۔ کہ جو انسانی تعریف سے یقیناً بلند و بالا ہے۔ دوستوں کو چاہئے۔ کہ اپنے ایمان ایقان و عرفان میں مزید ترقی کی خاطر اس دُرِّ بے بہا کو شوق کے ہاتھوں خریدیں اور پڑھیں۔ اور بیش از بیش فائدہ اٹھائیں۔ کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ حجم تین سو صفحات قیمت ۱۰/ قسم اول مجلد عہ۔ مستقل خریداروں سے قسم دوم ۸/ اور قسم اول عہ قیمت لی جائے گی۔ اس کے علاوہ خطبات النکاح حصہ اول ۱۰/ حصہ دوم ۱۰/ ابھی موجود ہیں ضرورتمند احباب منگوا سکتے ہیں۔ خاکسار ملک محمد صدیق قادیان

تمام عمر کام آنے والی عالم فاضل اور مبلغ سلسلہ بنانے والی مجلد سنہری کتاب

عام اخبار۔ کتابیں اور رسالے جن پر صدہا روپیہ روزانہ صرف کیا جاتا ہے۔ وقتی طور پر مطالعہ کر کے ردی کی ٹوکری میں ڈال دیئے جاتے ہیں۔ لیکن دفتر گلدستہ تعلیم الدین احمدیہ بازار قادیان سے صرف ڈیڑھ روپیہ کے عوض آپ کو وہ قیمتی کتاب ملے گی۔ جو تمام عمر آپ کے کام آئے اور علم دین کا کام دے اور نسلاً بعد نسل آپ کی اولاد کے بھی کام آتی رہے۔ اس میں قرآن کریم حدیث شریف۔ اور دو تین فارسی کا ترجمہ پڑھانے کے اور دینیات کی تعلیم دینے کے لئے چار سو سبق اور پچاس طبی نسخے درج ہیں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۱۱ دسمبر۔ ایک امریکن اخبار کے بلقانی نامہ نگار نے انگریزی ہوائی بیڑے کی بہت تعریف کرتے ہوئے لکھا ہے۔ اس نے یونان کو بہت فائدہ پہنچایا ہے۔ اس نے ان بندرگاہوں پر حملے کرکے جہاں سے اٹلی کی فوجیں اترتی اور چڑھتی تھیں۔ یونان کی فوجوں کو مقابلہ کے لئے جمع ہونے کا موقع بہم پہنچا دیا۔ پھر اطالوی ہوائی اڈوں پر چھاپے مار کر ان کو ناکارہ کر دیا۔ اطالوی چھاؤنیوں پر بھی حملے کرکے نقصان پہنچایا۔

لنڈن ۱۱ دسمبر۔ ہٹلر اپنی کل والی تقریر میں برطانیہ پر چڑھائی کا کوئی ذکر نہیں کر سکا۔ دراصل انگریزی بیڑے کے خوف سے جرمن ہائی کمانڈ کو حملہ کرنے کا حوصلہ ہی نہیں ہوتا۔

واشنگٹن ۱۱ دسمبر۔ امریکہ میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانیہ کو جہازوں کا جتنا نقصان پہنچے گا۔ امریکہ اس کو پورا کرے گا ہمارے ہاں ۲۵ لاکھ ٹن جہازوں کا ذخیرہ پڑا ہے۔ جو برطانیہ کے حوالے کیا جا سکتا ہے۔

ایتھنز ۱۱ دسمبر۔ تازہ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ سارے مورچہ میں یونانی کامیابی سے حملہ کر رہے ہیں۔ لڑائی کا ڈھنگ بہت اچھا ہے۔ کورٹزا پر قبضہ کرنے کے بعد جو مورچے یونانیوں نے سنبھالے ہیں انہیں مضبوط کرنے میں یونانیوں کے کئی دن لگیں گے۔

ایتھنز ۱۱ دسمبر۔ آرگوا کسٹرا پر شکست کھانے کے بعد اطالوی فوجیں ساحل کی طرف بھاگ رہی ہیں۔ اور یونانی سرگرمی ان کا پیچھا کر رہی ہیں۔ آج ۸ میل لمبے مورچہ پر یونانی فوجوں نے حملہ کیا۔ دکن کی طرف یونانی آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہے ہیں۔ کیونکہ موسم خراب ہے۔ علاقہ پہاڑی ہے۔ اور اطالوی توپیں گولے برسا رہی ہیں۔

واشنگٹن ۱۱ دسمبر۔ امریکہ کے اخبارات نے ہٹلر کی تقریر کا ذکر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ اس نے اپنی ناکامی کے متعلق جھوٹے بہانے گھڑنے کی کوشش کی ہے۔ نیویارک ٹریبیون نے لکھا ہے جو شخص دنیا کو فتح کرنے کا دعویٰ رکھتا ہو۔ اسے ایسی بودی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ ہٹلر جانتا ہے۔ کہ مزدوروں میں بے چینی پھیل رہی ہے۔ ان کو حوصلہ دلانے کے لئے کوشش کر رہا ہے۔

لنڈن ۱۱ دسمبر۔ خبر آئی ہے۔ کہ ناروے میں جرمنوں کے خلاف بے چینی بڑھتی جا رہی ہے اور پکڑ دھکڑ ہو رہی ہے۔

دہلی ۱۱ دسمبر۔ مہاراجہ کچھ نے پانچ سو پونڈ ایک ہوائی جہاز خریدنے کے لئے دیا ہے۔

دہلی ۱۱ دسمبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے سپلائی ڈیپارٹمنٹ میں کچھ تبدیلیاں کی ہیں اب دو ڈائرکٹر جنرل مقرر کئے ہیں۔ ایک کلکتہ میں رہے گا۔ اور دوسرا دہلی میں۔ ان تبدیلیوں کا مقصد یہ ہے۔ کہ کام اچھے رنگ سے ہو۔ اور خرچ میں کمی بچت ہو۔

بمبئی ۱۱ دسمبر۔ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ اسے مشورہ دیا گیا تھا۔ کہ مسز سروجنی نیڈو کو جیل میں رکھنے سے ان کی صحت پر برا اثر پڑے گا۔ اس وجہ سے انہیں رہا کر دیا گیا ہے۔

دہلی ۱۱ دسمبر۔ آج پہلی دفعہ شملہ میں برف باری ہوئی۔

دہلی ۱۱ دسمبر گورنمنٹ آف انڈیا نے اعلان کیا ہے۔ کہ جو لوگ حج کو جانے والے ہوں۔ وہ پیر کی بجائے جمعرات تک بمبئی پہنچ جائیں۔

برلن ۱۰ دسمبر۔ آج اسلحہ ساز مزدوروں کے سامنے ہٹلر نے جو تقریر کی۔ اس میں کہا۔ کہ موجودہ جنگ دو دنیاؤں کی جنگ ہے ایک مربع کلومیٹر جگہ میں ۱۴۰ جرمن رہتے ہیں۔ لیکن برطانی امپائر میں اتنی جگہ دس بلکہ بعض حالات میں صرف ایک۔ برطانی اخبارات کے مالک رذیل لوگ ہیں۔ اگر جرمنی اس جنگ میں ہار گیا۔ تو اس کا مطلب جرمن قوم کا خاتمہ ہوگا۔ میں نے جنگ کو ٹالنے کی بہت کوشش کی۔ مگر چرچل دس سال سے جنگ کا خواہاں تھا۔ آخری اور قطعی فیصلہ کا وقت آنے والا ہے۔ اور میں اس کے لئے وقت مقرر کروں گا۔ جن ممالک پر ہمارا قبضہ ہو چکا ہے۔ ان سے روئے زمین کی تمام طاقتیں بھی ہمیں محروم نہیں کر سکتیں۔ جس جگہ ایک بار جرمن سپاہی کا قدم جم جائے۔ کسی دوسرے کی جرأت نہیں کہ وہاں قدم رکھے۔ برطانی حملوں سے ایک بھی جرمن فیکٹری کو نقصان نہیں پہنچا۔

قاہرہ ۱۱ دسمبر۔ آج ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ انگریزی فوجیں مغربی صحرا میں کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ اور بہادری کے ساتھ حملے کرتی ہوئی دشمن کا صفایا کر رہی ہیں۔ صحرا ان کی گرج سے گونج رہا ہے۔ ایک افسر نے بتایا کہ یہ کارروائی ابھی ابتدائی ہے اور تسلی بخش ہے۔ ابھی مورچوں کو توڑ کر آگے بڑھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ مستقل مورچے سامنے نہیں آئے۔

بمبئی ۱۱ دسمبر۔ ٹائمز آف انڈیا کے ایڈیٹر صاحب جو مصر کے دورہ سے حال ہی میں واپس آئے ہیں انہوں نے آج بمبئی روٹری کلب میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ مشرق وسطیٰ کی ہندوستانی فوجیں اپنی جوانمردی سے ہندوستان کا نام روشن کر رہی ہیں۔ ہر سپاہی خاص کر اگلے مورچوں کے سپاہی بہت خوش ہیں اور اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ کب حملہ کرنے کا حکم ہو اور وہ دشمن کی کمر توڑیں۔

عدن ۱۱ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ انگریزی ہوائی جہازوں نے فرانسیسی صومالی لینڈ کے قریب حملہ کرکے ایک ریلوے لائن کو بہت نقصان پہنچایا۔

ایتھنز ۱۱ دسمبر۔ ایک یونانی افسر نے بیان کیا۔ کہ اب یونانی فوجوں کے آگے بڑھنے کی خبریں کم دی جائیں گی۔ نیز کہا کہ اب آگے بڑھنے کے لئے یونانی فوجوں کو تیاری کے لئے وقت ملنا چاہیئے۔

قاہرہ ۱۱ دسمبر۔ مصر کے اخبار اہرام نے خبر شائع کی ہے کہ اٹلی نے اعلان کر دیا ہے کہ جو شخص یونان کی فتح کی خبر اڑائے گا۔ اسے موت کی سزا دی جائے گی۔

لنڈن ۱۱ دسمبر۔ برطانوی جہازوں پر جرمنی کی غوطہ خور کشتیوں نے زور کے حملے شروع کئے ہیں ان کے مقابلہ کے لئے کناروں کا بچاؤ کرنے والے ہوائی جہازوں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے جن کا کام روزانہ سمندر کی گشت لگانا اور غوطہ خور کشتیوں کا پتہ لگانا ہے۔

دہلی ۱۱ دسمبر۔ گاندھی جی کے سیکرٹری پیارے لال کو گرفتار کر لیا گیا ہے

دہلی ۱۱ دسمبر۔ آسام کے سابق وزیر اعظم کو آج گرفتار کرنے کے بعد ایک سال قید محض کی سزا دی گئی۔

لکھنؤ ۱۰ دسمبر۔ اخبار نیشنل ہیرالڈ سے چھ ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی گئی تھی۔ جسے اس کے خریداروں نے ایک ہفتہ کے اندر پورا کر دیا۔

لاہور ۱۰ دسمبر۔ آج پنجاب اسمبلی نے پنجاب پرائمری ایجوکیشن بل پاس کر دیا۔ یہ بل ۱۰ مارچ ۱۹۳۸ء کو پیش ہوا تھا۔ بل کی رائے شماری کے وقت صرف ایک اپوزیشن ممبر ہاؤس میں موجود تھا۔ بل میں کل سرچھوٹو رام گروپ کی طرف سے بعض ترامیم پیش ہوئی تھیں۔ جو تمام مسترد ہو گئیں۔

دہلی ۱۰ دسمبر۔ مجلس احرار کے ڈکٹیٹر مولوی خلیل الرحمٰن کو ایک سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ پانچ دیگر احراری کارکنوں پر جنگ کے خلاف نعرے لگانے کی وجہ سے مقدمہ چل رہا تھا۔ انہیں چھ چھ ماہ قید ہوئی۔

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ یکم دسمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۱۳ جہاز غرق ہوئے۔ جن میں سے ۹ برطانیہ کے۔ ۳ اتحادی ممالک کے اور ایک غیر جانبدار ملک کا تھا۔ برطانیہ کا ۶۰۳۴۲ ٹن کا نقصان ہوا۔

الہ آباد ۱۰ دسمبر۔ مولانا ابوالکلام آزاد سے یہاں اور لوگوں کے علاوہ احراری لیڈر مولوی حبیب الرحمٰن لدھیانوی نے بھی ملاقات کی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ احرار کانگرس کی تحریک قانون شکنی میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔

لزبن ۱۰ دسمبر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اگر جرمنی